ہدف، تعمیر اور صوفیانہ ہجوم؛ ہندسے کے ایک ہفتے میں

شہر کی سڑکوں پر ہفتہ وار ہجوم، ٹریفک پولیس کا منصوبہ اور ایک ہفتے میں ۲۰ فیصد کمی کا دعویٰ

(مخبر/اپنے دل سے نکلتے ہیں)

ہفتے کی صبح شہر کے مرکز میں ٹریفک پولیس نے پہلی بار ہفتہ وار ہجوم کے لیے ایک باقاعدہ منصوبہ نافذ کیا۔ منصوبے کے تحت جمعہ کی صبح 6 بجے سے 11 بجے تک شہر کے 14 بڑے چوراہوں پر ٹریفک روک دی گئی اور پیدل چلنے والوں کو راستہ دیا گیا۔ ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق پہلے ہفتے میں حادثات میں 20 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی اور شہریوں کی بڑی تعداد نے اس تجربے کو مثبت قرار دیا۔

منصوبے کے تحت ہر ہفتے ایک نیا چوراہا منتخب کیا جائے گا تاکہ کسی ایک علاقے پر بوجھ نہ پڑے۔ پہلے ہفتے میں صدر، کینٹ اور ریلوے کالونی کے چوراہوں کو بند کیا گیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق ہر چوراہے پر 40 اہلکار، 6 ایمبولینسیں اور عارضی بیریئر تعینات کیے گئے۔ ہجوم کے دوران متبادل راستوں پر رکشے اور بسیں چلتی رہیں اور ایمبولینس کو راستہ دینے کے لیے خصوصی لین بنائی گئی۔

ٹریفک پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ ابتدا میں شہریوں کو الجھن ہوئی اور کچھ جگہوں پر گاڑیاں رکنے سے جام بھی لگا، مگر دوسرے ہفتے میں صورتحال بہتر ہو گئی۔ ان کے مطابق ہجوم کے شرکا نے پولیس اہلکاروں کو پانی اور چائے پیش کی اور بعض جگہوں پر بچوں نے نعرے لگائے۔ ایک شہری نے کہا کہ پہلے وہ اس دن گھر سے نکلنے سے ڈرتے تھے، اب وہ خاندان کے ساتھ پیدل آنا چاہتے ہیں۔

تاہم کچھ تاجروں نے شکایت کی کہ ان کے علاقے میں گاہک کم ہو گئے۔ ٹریفک پولیس نے اس پر وضاحت دی کہ دکانیں کھلی رہیں گی اور گاہک پیدل آ سکیں گے۔ منصوبے کے ناقدین کا کہنا ہے کہ اس کا اثر صرف مرکزی علاقوں پر ہے اور مضافات میں اس کا کوئی متبادل نہیں دیا گیا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اگر یہ منصوبہ کامیاب ہے تو اسے دوسرے اضلاع تک بھی پھیلایا جائے۔

ٹریفک پولیس کے مطابق اگلے مرحلے میں ہفتہ وار ہجوم کو ہفتے میں دو بار کرنے پر غور کیا جا رہا ہے اور ایک تجویز یہ بھی ہے کہ اسکولوں کے قریب الگ وقت مقرر کیا جائے۔ حتمی فیصلہ 15 جون کو ہونے والے اجلاس میں کیا جائے گا جس میں شہری نمائندے، تاجر اور طلبہ کی تنظیمیں شریک ہوں گی۔

ہجوم کے منتظمین کا ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر کام کرنے کا دعویٰ

ہجوم کے منتظمین کا کہنا ہے کہ وہ ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ شرکا کو راستہ دکھایا جا سکے اور ایمبولینس کے لیے راستہ خالی رکھا جائے۔ ان کے مطابق ہر ہفتے تقریباً 300 رضاکار ذمہ داریاں سنبھالتے ہیں۔ تاہم ٹریفک پولیس کے ایک افسر نے کہا کہ ابھی تک کسی باقاعدہ تحریری معاہدے پر دستخط نہیں ہوئے اور تمام انتظامات زبانی رابطے پر چل رہے ہیں۔

شہری حلقوں میں اس منصوبے پر ملا جلا ردعمل ہے۔ کچھ لوگوں نے اسے خوش آئند قدم قرار دیا کہ بچے اور خاندان بغیر خوف کے سڑک پر آ سکیں گے، جبکہ دوسرے حلقوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ ایمبولینس اور ایمرجنسی گاڑیوں کو راستہ ملنے میں دیر لگ سکتی ہے۔ ایک شہری نے کہا کہ اگر منصوبہ کامیاب ہے تو اسے دوسرے اضلاع تک بھی پھیلایا جائے۔

ٹریفک پولیس کے مطابق اگلے مرحلے میں ہفتہ وار ہجوم کو ہفتے میں دو بار کرنے پر غور کیا جا رہا ہے اور ایک تجویز یہ بھی ہے کہ اسکولوں کے قریب الگ وقت مقرر کیا جائے۔ حتمی فیصلہ 15 جون کو ہونے والے اجلاس میں کیا جائے گا جس میں شہری نمائندے، تاجر اور طلبہ کی تنظیمیں شریک ہوں گی۔

(مخبر/اپنے دل سے نکلتے ہیں)

ہفتے کی صبح شہر کے مرکز میں ٹریفک پولیس نے پہلی بار ہفتہ وار ہجوم کے لیے ایک باقاعدہ منصوبہ نافذ کیا۔ منصوبے کے تحت جمعہ کی صبح 6 بجے سے 11 بجے تک شہر کے 14 بڑے چوراہوں پر ٹریفک روک دی گئی اور پیدل چلنے والوں کو راستہ دیا گیا۔ ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق پہلے ہفتے میں حادثات میں 20 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی اور شہریوں کی بڑی تعداد نے اس تجربے کو مثبت قرار دیا۔

منصوبے کے تحت ہر ہفتے ایک نیا چوراہا منتخب کیا جائے گا تاکہ کسی ایک علاقے پر بوجھ نہ پڑے۔ پہلے ہفتے میں صدر، کینٹ اور ریلوے کالونی کے چوراہوں کو بند کیا گیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق ہر چوراہے پر 40 اہلکار، 6 ایمبولینسیں اور عارضی بیریئر تعینات کیے گئے۔ ہجوم کے دوران متبادل راستوں پر رکشے اور بسیں چلتی رہیں اور ایمبولینس کو راستہ دینے کے لیے خصوصی لین بنائی گئی۔

ٹریفک پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ ابتدا میں شہریوں کو الجھن ہوئی اور کچھ جگہوں پر گاڑیاں رکنے سے جام بھی لگا، مگر دوسرے ہفتے میں صورتحال بہتر ہو گئی۔ ان کے مطابق ہجوم کے شرکا نے پولیس اہلکاروں کو پانی اور چائے پیش کی اور بعض جگہوں پر بچوں نے نعرے لگائے۔ ایک شہری نے کہا کہ پہلے وہ اس دن گھر سے نکلنے سے ڈرتے تھے، اب وہ خاندان کے ساتھ پیدل آنا چاہتے ہیں۔

تاہم کچھ تاجروں نے شکایت کی کہ ان کے علاقے میں گاہک کم ہو گئے۔ ٹریفک پولیس نے اس پر وضاحت دی کہ دکانیں کھلی رہیں گی اور گاہک پیدل آ سکیں گے۔ منصوبے کے ناقدین کا کہنا ہے کہ اس کا اثر صرف مرکزی علاقوں پر ہے اور مضافات میں اس کا کوئی متبادل نہیں دیا گیا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اگر یہ